1

نوعیت کاروبار اور اس کا دائرہ عمل

جب ہم اپنے آس پاس نظر ڈالتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ زیادہ تر لوگ مختلف قسم کی سرگرمیوں میں مشغول ہیں۔ مدرسین اسکولوں میں پڑھاتے ہیں، کسان کھیتوں میں کام کرتے ہیں، کامگار (مزدور) فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں، ڈرائیور گاڑی چلاتے ہیں، دوکاندار اشیاء کو فروخت کرتے ہیں، ڈاکٹر مریضوں کو دیکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ، اس طرح لوگ سال بھر دن اور کبھی کبھی رات میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم سبھی لوگ خود کو اتنا مصروف کیوں رکھتے ہیں۔ اس کا جواب یہی ہے کہ ہم اپنی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ایسا کر کے ہم یا تو مختلف فرائض کو پورا کرتے ہیں یا پیسہ کماتے ہیں جس کے ذریعہ اشیاء خرید سکتے ہیں اور خدمات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں ہم مختلف قسم کی مزید سرگرمیوں کے بارے میں مطالعہ کریں گے جن میں ہم سبھی اپنی ضرورتوں کی تسکین کے لئے خود کو مصروف رکھتے ہیں، ہم تفصیل کے ساتھ کاروبار کا بطور انسانی سرگرمی مطالعہ کریں گے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- انسانی سرگرمیوں کی وضاحت کر سکیں گے؛
- معاشی اور غیر معاشی سرگرمیوں کے درمیان فرق کر سکیں گے؛
- اصطلاح کاروبار کی تعریف کر سکیں گے؛
- کاروبار کی مختلف خصوصیات دریافت سکیں گے؛
- کاروبار کے مقاصد کی وضاحت کر سکیں گے؛
- کاروبار کی سماجی ذمہ داریوں کی وضاحت کر سکیں گے؛ اور
- آلودگی کی اقسام، اسباب اور اثرات کی وضاحت کرتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں کاروبار کے کردار کو بھی واضح کر سکیں گے۔

نوٹ

1.1 انسانی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو انسانوں کے ذریعہ انجام دی جاتی ہیں انسانی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ہم ان سرگرمیوں کو دو زمروں میں بانٹ سکتے ہیں۔

(i) معاشی سرگرمیاں اور (ii) غیر معاشی سرگرمیاں

(i) معاشی سرگرمیاں

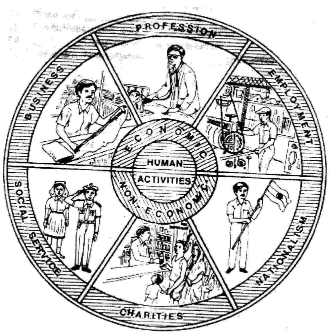

انسانی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو پیسہ کمانے کی غرض سے انجام دی جاتی ہیں انہیں معاشی سرگرمیاں کہا جاتا ہے، مثلاً کسان کا فروخت کے لئے فصل اگانا، فیکٹری یا دفتر کے ملازمین کا کام کرنا اور بدلے میں اجرت یا تنخواہ پانا، کسی کاروباری شخص کا اشیاء یا خدمات کی خرید و فروخت سے نفع کمانا وغیرہ کو معاشی سرگرمیاں کہا جاتا ہے۔

(ii) غیر معاشی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں یا کام جو پیسہ کمانے کے لئے انجام نہیں دیئے جاتے بلکہ تسکین حاصل کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں انہیں غیر معاشی سرگرمیاں کہا جاتا ہے۔ اس طرح کے کام سماجی ذمہ داری نبھانے یا جسم کو صحت مند رکھنے یا تفریح وغیرہ کے لئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ لوگوں کا عبادگاہ جانا، سیلاب و زلزلے کے متاثرین کو راحت پہنچانا، کھیل کی سرگرمیوں میں حصہ لینا، باغبانی، ریڈیو سننا، یا ٹیلی ویژن دیکھنا وغیرہ معاشی سرگرمیوں کی کچھ مثالیں ہیں۔

معاشی اور غیر معاشی سرگرمیوں میں فرق

بنیاد	معاشی سرگرمیاں	غیر معاشی سرگرمیاں
(i) مقصد	کمائی کا منشاء	سماجی و نفسیاتی غرض
(ii) نتیجہ (حاصل)	دولت اور اثاثہ جات بنانے کی جانب رغبت	تسکین اور تجسگی کی جانب رغبت دیتی ہے
(iii) توقع	لوگوں کو منافع یا پیسہ کمانے کی توقع ہوتی ہے	لوگوں کو منافع یا آمدنی کی توقع نہیں ہوتی
(iv) غور و فکر	اس میں معقولیت پر غور کیا جاتا ہے کیونکہ کمیاب معاشی وسائل جیسے زمین، محنت، پونجی وغیرہ شامل ہوتی ہے۔	جذباتی اور ہیجانی اسباب کی بنا پر اس کی تحریک ملتی ہے اس میں معاشی غور و فکر نہیں شامل ہوتی

نوٹ

متن پر مبنی سوالات 1.1

A۔ بتایئے درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟ صحیح بیان کے سامنے 'T' اور غلط کے سامنے 'F' لکھیے۔

(i) ڈاکٹر جب اپنے کلینک میں مریض کا علاج کرتا ہے تو وہ معاشی سرگرمی میں مشغول ہوتا ہے۔

(ii) ماں جب اپنے بچے کے لئے کپڑے سیتی ہے تو وہ معاشی سرگرمی میں مشغول ہوتی ہے۔

(iii) درزی اپنے گاہکوں کے لئے اگر کپڑا سی رہا ہے تو وہ معاشی سرگرمی ہے۔

(iv) مندر کے باہر بیٹھے ہوئے بھکاریوں کو کھانا تقسیم کرنا ایک غیر معاشی سرگرمی ہے۔

(v) ملک کے لئے سچن تندولکر کا کرکٹ کھیلنا ایک غیر معاشی سرگرمی ہے۔

B۔ بتایئے درج ذیل سرگرمیوں میں کون سی معاشی سرگرمیاں ہیں اور کون سی غیر معاشی سرگرمیاں ہیں؟

(i) دوستوں کے ساتھ فٹ بال کھیلنا۔

(ii) اسکول میں پڑھنا۔

(iii) کسی بیمار رشتہ دار سے ملنے جانا۔

(iv) ریڈیو سننا۔

(v) ٹیلی ویژن دیکھنا۔

(vi) مقامی بازار میں پھل اور سبزیاں فروخت کرنا۔

(vii) دفتر میں کام کرنا۔

1.2 معاشی سرگرمیوں کی اقسام

ہم جانتے ہیں کہ معاشی سرگرمیاں پیسہ کمانے کے لئے انجام دی جاتی ہیں۔ عام طور پر ایسی سرگرمیوں میں لوگ خود کو باقاعدہ طور پر مشغول رکھتے ہیں اور اپنے پیشہ (occupation) میں مشغول ہوتے ہیں۔ موٹے طور پر پیشے کو تین زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(a) کاروبار: کاروبار سے مراد وہ پیشہ ہے جس میں اشیاء اور خدمات تیار کیے اور پیسے کے بدلے میں فروخت کیے جاتے ہیں۔ یہ باقاعدہ طور پر منافع کمانے کے بنیادی مقصد کے تحت انجام دئے جاتے ہیں۔ کان کنی، مینوفیکچرنگ، تجارت، نقل و حمل، گودام کاری، بینک کاری اور بیمہ وغیرہ کاروباری سرگرمیوں کی مثالیں ہیں۔

کاروبار

نوٹ

(b) **پیشہ:** کوئی بھی شخص ہر میدان میں ماہر نہیں ہوسکتا لہٰذا ہمیں دوسروں کی خدمات لینے کی ضرورت ہوتی جو ایک یا دیگر میدان میں ماہر ہوتے ہیں۔ مثال کے لئے ہمیں اپنے علاج کے لئے ڈاکٹروں کی، قانونی مدد حاصل کرنے کے لئے وکیلوں وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سبھی اپنے پیشے میں مشغول ہوتے ہیں۔ لہٰذا پیشے سے مراد وہ ذریعہ معاش (روزگار) ہے جس میں مختص واقفیت وتربیت کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر پیشے کا بنیادی مقصد خدمات فراہم کرنا ہوتا ہے۔ ایک پروفیشنل ادارہ ہر پیشے کو منضبط کرتا ہے۔ ان پیشہ ورلوگوں کا ضابطہ اخلاق ہوتا ہے جسے متعلقہ پروفیشنل ادارے کے ذریعہ فروغ دیا جاتا ہے۔

پیشہ

(c) **روزگار:** روزگار سے مراد وہ ذریعہ معاش ہے جس میں فرد باقاعدہ دوسرے کے لئے کام کرتا ہے اور اس کے بدلے میں تنخواہ/اجرت حاصل کرتا ہے۔ حکومت کے ملازمین، کمپنیوں کے منتظمین، بینک کے عہدیداران کو برسر روزگار یا ملازمین کہا جاتا ہے۔ روزگار میں انجام دیئے جانے والے کام، کام کے اوقات، اجرت/تنخواہ اور دیگر سہولیات ہوں تو ان کے بارے میں شرائط اور ضوابط دیئے جاتے ہیں۔ آجر جو روزگار کی پیشکش کرتا ہے وہی عام طور ان شرائط کا فیصلہ کرتا ہے۔ فرد جو جاب کی تلاش کرتا ہے وہ تبھی کام کرتا ہے جب وہ ان شرائط وضوابط سے مطمئن ہو۔ ملازم کو واجب الادا معاوضہ مقرر کیا جاتا ہے اور اجرت یا تنخواہ کی شکل میں ان کی ادائیگی کی جاتی ہے

روزگار

کاروبار، پیشہ اور روزگار میں فرق

فرق کی بنیاد	کاروبار	پیشہ (Profession)	روزگار
1۔ کام کی نوعیت	پیسے یا زر کے لئے گاہکوں کو اشیاء اور خدمات کی سپلائی	کام کرنے کی مرضی پر موقوف فیس کے لئے مختص ذاتی خدمات	آجر کے احکامات کے مطابق کام انجام دینا۔ یہ مرضی پر موقوف نہیں ہوگا۔
2۔ اہلیت	کوئی کم سے کم اہلیت درکار نہیں	مخصوص میدان میں تعلیم وتربیت ضروری ہے	ہر معاملے میں مخصوص علم ضروری نہیں۔
3۔ پونجی	پونجی (اصل) کی سرمایہ کاری کاروبار کی نوعیت، سائز اور پیمانے کے مطابق ضروری ہوتی ہے	ادارے کے قیام کے لئے محدود پونجی کی ضرورت ہوتی ہے	پونجی کی ضرورت نہیں ہوتی

4۔تحریک	اشیاء کی فروخت سے منافع کمانا اور گاہکوں کو خدمات فراہم کرنا	دی کی گئی خدمات کے لئے مقررہ پیشہ ورانہ فیس	مقررہ اجرت یا تنخواہ
5۔جوکھم	نقصان کا جوکھم رہتا ہے اور منافع غیر یقینی ہوتا ہے	مقررہ آمدنی، ڈیوٹی میں لاپرواہی کے لئے جوابدہی	مقررہ اجرت یا تنخواہ اس لئے کوئی جوکھم نہیں
6۔ضابطہ اخلاق	کوئی مخصوص ضابطہ اخلاق	پیشے کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے ایک سخت گیر پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق	روزگار کے معاہدے سے متعلق شرائط وضوابط

متن پر مبنی سوالات 1.2

I۔ موزوں الفاظ کے ساتھ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(i) وہ معاشی سرگرمی جس میں کوئی باقاعدگی کے ساتھ مشغول رہتا ہے اسے ———— کہا جاتا ہے۔

(ii) ایک پیشہ ور (پروفیشنل) کسی کو کسی مخصوص میدان میں ———— اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iii) ذریعہ معاش جس میں لوگ دوسروں کے لئے کام کرتے ہیں اور مقررہ آمدنی کماتے ہیں انہیں ———— کہا جاتا ہے۔

(iv) تمام پیشہ وروں کے لئے ایک پروفیشنل ادارہ ہر پیشے کے واسطے ———— ضابطہ عمل تیار کرتا ہے۔

(v) روزگار کے شرائط وضوابط کا فیصلہ ———— کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

II۔ کالم A میں دیئے گئے فقروں کا ملان کالم B میں دیئے گئے فقروں سے کیجیے۔

	کالم A		کالم B
(i)	کاروباری کا بنیاد مقصد	(a)	مخصوص مہارت
(ii)	پیشے کا بنیادی مقصد	(b)	منافع کمانا
(iii)	پیشے کی لازمی ضروریات	(c)	پیشہ
(iv)	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا مشغلہ یا ذریعہ معاش	(d)	خدمات فراہم کرنا

1.3 کاروبار کی تعریف

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بازار میں کئی طرح کی اشیاء دستیاب ہوتی ہیں۔ آپ ان چیزوں کو جب ضرورت خریدتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کس طرح یہ اشیا بازار میں آتی ہیں؟ کون ان چیزوں کو بناتا ہے اور کون انہیں بازار میں لاتا ہے؟ دراصل یہ سبھی اشیا کچھ مخصوص مقامات پر تیار کی جاتی ہیں اس کے بعد تیار کئے جانے کے مقامات سے تقسیم کے مقام تک کچھ لوگوں

نوٹ

کے ذریعہ انہیں پہنچایا جاتا ہے۔ تبھی ہم ان اشیاء کو خرید پاتے ہیں اور انہیں حسب ضرورت حساب سے استعمال کرتے ہیں۔

کاروبار

آپ نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہوگا کہ کچھ لوگ اشیاء کے نقل و حمل، مسافروں کو لانے لے جانے، بینک کاری، بیمہ، اشتہار، بجلی کی سپلائی، ٹیلیفون وغیرہ جیسی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ تمام خدماتی سرگرمیاں ہوتی ہیں اور لوگوں کے ذریعہ اپنی روٹی روزی کمانے کے لئے انجام دی جاتی ہیں۔

مذکورہ تمام سرگرمیوں میں چاہے وہ پیداوار کی ہوں، خریداری یا فروخت کی ہوں ہر معاملے میں رقم حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے اور انہیں مستقل بنیاد پر انجام دیا جاتا ہے اس طرح کاروبار سے مراد کوئی بھی انسانی سرگرمی ہے جو اشیاء اور خدمات کی پیداوار، تقسیم، فروخت یا خریداری کے ذریعہ منافع کمانے کے مقصد سے مستقل طور پر انجام دی جاتی ہے۔

کاروبار کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ وہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس میں منافع کمانے کی غرض سے فروخت، منتقلی اور مبادلہ کے لئے اشیاء اور خدمات کی باقاعدہ پیداوار یا خرید شامل ہے۔

1.4 کاروبار کی خصوصیات

کاروبار کی لازمی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(a) **اشیا اور خدمات کا سودا:** کاروبار سے منسلک لوگ اشیا اور خدمات کی پیداوار اور تقسیم میں لگے ہوتے ہیں۔ یہ اشیا صارف اشیاء ہوسکتی ہیں جیسے بریڈ، دودھ، گھی، چائے وغیرہ یا اشیائے اصل (یعنی پونجی اشیا) جیسے پلانٹ، مشینری، ساز وسامان وغیرہ خدمات نقل وحمل، بینکنگ، بیمہ، گودام کاری ایڈورٹائزنگ وغیرہ وغیرہ کی شکل میں ہوسکتی ہیں۔

(b) **اشیا اور خدمات کی فروخت یا مبادلہ:** اگر کوئی شخص اپنے صرف یا استعمال یا کسی دوسرے کو تحفہ دینے کی غرض سے کوئی مصنوع تیار کرتا ہے یا خریدتا ہے تو وہ کاروبار میں نہیں لگا ہوا ہے۔ لیکن جب کوئی شخص اشیاء اور خدمات کو کسی دوسرے کے لئے تیار کرتا ہے یا اسے فروخت کرنے کے لئے خریدتا ہے تو وہ کاروبار میں مشغول ہوتا ہے۔ لہٰذا کاروبار میں اشیاء اور خدمات خریداروں اور فروخت کرنے والوں کے درمیان رقم یا اشیاء کے لئے (مبادلہ کاری نظام کے تحت) مبادلہ ہونا چاہیے۔ یعنی اشیاء کی فروخت یا مبادلے کے بغیر سرگرمیوں کو کاروبار کے طور پر نہیں مانا جائے گا۔

(c) **باضابطہ مبادلہ اشیاء و خدمات:** پیداوار یا خریداری اور فروخت سے متعلق سرگرمیاں مستقل طور پر کی جانی چاہئیں۔ عام طور پر اس سے الگ کسی سودے کو کاروبار نہیں مانا جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر راجو نے ہری کو اپنی پرانی کار فروخت

کی ہے تو اسے کاروبار نہیں سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ مستقل طور پر کاروں کی خرید وفروخت کی شکل میں انجام دینا جاری نہ رکھے۔

(d) **سرمایہ کاری کی ضرورت:** ہر کاروباری سرگرمی میں زمین، محنت یا پونجی کی شکل میں سرمایہ کاری کی کچھ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ان وسائل کا استعمال تقسیم اور کھپت کے لئے مختلف طرح کی اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لئے کیا جاتا ہے۔

(e) **منافع کمانے کا مقصد:** کاروباری سرگرمیوں کو منافع کی شکل میں آمدنی کمانے کے بنیادی مقصد کے ساتھ انجام دیا جاتا ہے۔بغیر منافع کے لمبی مدت تک کاروبار نہیں کیا جاسکتا۔منافع کمانا کاروبار کی ترقی اور اسے وسعت دینے کے لئے بھی ضروری ہے۔

(f) **جوکھم اور غیر یقینی آمدنی کا ہونا:** ہم جانتے ہیں کہ ہر کاروبار کا مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔کوئی کاروباری جو مختلف وسائل کی سرمایہ کاری کرتا ہے وہ اس کے بدلے میں مناسب رقم یا منافع حاصل کرنے کی توقع رکھتا ہے۔لیکن اس کی بہترین کوششوں کے باوجود اسے جو صلہ حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ غیر یقینی ہوتا ہے اور ایسا بھی وقت آسکتا ہے کہ اسے بھاری نقصان اٹھانا پڑ جائے۔ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ اس کے مستقبل کے بارے میں کچھ اندازہ نہیں لگایا جاسکتا اور عملاً بعض ایسے عوامل پر اس کا کنٹرول نہیں ہوتا جو اس کی کمائی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

1.5 کاروبار کا ارتقا

ہم سبھی جانتے ہیں کہ ہندوستان کی بہت ہی شاندار ثقافتی وراثت رہی ہے۔تاہم، یہ بہت سے لوگوں کو نہیں معلوم ہوگا کہ ہندوستان معیشت اور تجارت کے لحاظ سے کافی ترقی یافتہ ملک تھا۔کھدائیوں، تحریری ریکارڈوں، ادب اور سب سے بڑھ کر ہندوستان کی بے پناہ دولت جس نے کئی غیر ملکی باشندوں کو ہندوستان پر حملہ کرنے کے لئے متوجہ کیا اس سچائی کو ثابت کرتے ہیں۔ہندوستانی تہذیب وتمدن نہ صرف زراعت پر مبنی تھا بلکہ اندرون اور بیرون ملک دونوں جگہ ایک پنپتی ہوئی تجارت اور کامرس بھی موجود تھا۔ہندوستان نے مختلف میدانوں میں کاروبار کی دنیا میں بھرپور اشتراک کیا۔ہندوستانی کاروبار اس زمانے میں ایک منفرد، اختراعی، محرک اور فعال اور صفاتی طور پر دوسرے متعدد ملکوں کے مقابلے کافی برتر تھا۔

ابتدائی ہندوستانی معیشت کلی طور پر زراعت پر مبنی تھی۔لوگ اپنے استعمال کے لئے جو بھی چاہتے تھے اس کی پیداوار کرلیا کرتے تھے۔اشیاء کی فروخت یا مبادلے کی ضرورت نہیں تھی۔لیکن بعد میں لوگوں کی ضرورتیں بڑھیں اور اس طرح پیداوار بھی بڑھی۔لوگوں نے آلائش وآرام اور روزمانہ کے استعمال کے مختلف اشیاء کی پیداوار میں مہارت حاصل کرنی شروع کی اور باقی وقت میں اپنے استعمال کے لئے دیگر اشیاء کی پیداوار کرلیا کرتے تھے۔تاہم وہ اپنی کارکردگی بڑھانے کے ساتھ ساتھ فاضل اشیاء کی پیداوار کے بھی اہل ہوچکے تھے۔لہٰذا فاضل اشیاء کے بدلے ضرورت کی اشیاء حاصل کرنے کے لئے ایک نظام مبادلہ معارض وجود میں آیا۔یہی تجارت کی شروعات تھی۔

عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہندوستان نے کاروبار اور تجارت کے میدان میں جدید دور میں خصوصاً آزادی کے بعد زبردست ترقی کی۔ صنعتی ترقی کے معاملے میں ہندوستان اتنا مضبوط بن چکا ہے کہ اپنے استعمال کی تقریباً ساری اشیاء کی پیداوار ملک میں ہی کرنے کا اہل ہو چکا ہے۔ بہرحال، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ماضی کے ہندوستان میں ان میدانوں میں کوئی نمو یا ترقی نہیں ہوتی تھی۔ درحقیقت تجارت اور کامرس میں ہندوستان کی ایک بہت ہی مالا مال وراثت ہے جس پر کوئی بھی ہندوستانی فخر محسوس کر سکتا ہے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ ہندوستان نے تجارت اور کامرس کے میدان میں اپنے سفر کی شروعات 5000 قبل مسیح کی تھی۔ تاریخی شہادت اس بات کو ثابت کرتی ہیں کہ اس زمانے میں ہندوستان میں منصوبہ بند شہر ہوا کرتے تھے اور ہندوستانی لباس، جواہرات اور عطریات یا پرفیوم کو پوری دنیا کے لوگوں کے ذریعہ سراہا جاتا تھا۔ ہندوستانی تاجر ایک طویل عرصے سے کاروبار کے لئے کرنسی کا استعمال کیا کرتے تھے۔ تاجر، فنکاروں اور پیداکاروں کے مفاد کے تحفظ کے لئے گلڈ (انجمنیں) ہوا کرتی تھیں اس بات سے ہندوستان میں تجارت اور کامرس کی پیچیدہ ترقی کا پتہ چلتا ہے۔ اندورنی یا ملکی تجارتی راستوں کے ایک مضبوط جال (نٹ ورک) کے علاوہ ہندوستان کے تجارتی رابطہ عربوں اور مرکزی اور جنوب مشرق اشیاء سے بھی قائم تھا۔ ہندوستان دھات سی تیار شدہ بہت سی اشیاء جیسے پیتل و تانبے کی مورتیاں برتن زیورات اور اشیاء سجاوٹ وغیرہ تیار کرنے کی تجارت بھی کرتا تھا۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں متعدد اشیاء کی درآمد اور برآمد کرتا تھا۔ اس بات سے بھی سب بخوبی واقف ہیں کہ برطانوی پہلے ہندوستان تاجروں کی حیثیت سے آئے تھے اور بعد میں نتیجتاً یہاں ان کی حکومت قائم ہوئی۔

ہندوستان نے تجارت اور کاروبار کی دنیا میں کئی طرح سے اپنا اشتراک پیش کیا یہاں تک کہ دور جدید میں استعمال کیا جانے والا عددی نظام شمار کا فروغ ہندوستان میں ہوا۔ مشترکہ نظام خاندان اور کاروبار میں محنت کی تقسیم کا ارتقا یہیں ہوا۔ جس کا استعمال آج کل بھی کیا جا رہا ہے۔ گاہک کی جدید تکنیک میں اب گاہک پر زیادہ توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ یہ تکنیک ہندوستان میں ایک عرصے سے قائم تھی۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تجارت اور کامرس میں ہندوستان کے پاس ایک شاندار وراثت ہے جو اس کے نمو میں معاون رہی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.3

I۔ ایک دوکاندار راہل جو مختلف سرگرمیوں میں مشغول ہے جسے وہ کاروبار کہتا ہے۔ ہر ایک کا جائزہ لیجئے اور بیان کیجئے کہ آیا آپ اس سے متفق ہیں یا نہیں۔

ہر ایک بیان کے سامنے ''متفق'' یا ''غیر متفق'' لکھیں۔

(i) راہل نے اپنی دوکان میں گاہکوں کو بریڈ فروخت کی۔

(ii) اپنی چھوٹی بہن کو برائے ہدیہ ایک قلم خریدا ر

(iii) اس نے اپنا پرانا ٹیلی ویژن سیٹ اپنے پڑوسی کو 3,000 میں فروخت کیا۔

(iv) راہل نے اپنے گاہکوں کو فروخت کرنے کے لئے پولیٹری فارم سے انڈے خریدے۔

(v) راہل نے 10 روپے قیمت کے ایک دودھ کا پیکٹ ایک گاہک کو 12 روپے میں فروخت کیا۔

(vi) راہل نے اپنی فیملی کے لئے 30 روپے میں سبزیاں خریدیں۔

(vii) اس نے اپنی دوکان سے غریب بچوں کے لئے مفت بسکٹ تقسیم کئے۔

II۔ کاروبار کے بارے میں نیچے کچھ بیان دیئے گئے ہیں۔ کچھ صحیح ہیں اور کچھ غلط ہیں۔ صحیح بیانات کے لئے "R" اور غلط بیانات کے لئے "W" لکھیے۔

(i) قومی یکجہتی میں کاروبار کوئی کردار نہیں نبھاتا کیونکہ یہ صرف اشیاء اور خدمات سے سروکار رکھتا ہے۔

(ii) کاروبار لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کوئی اشتراک نہیں کرتا۔

(iii) نئے اور اختراعی اشیا کو فروغ دینے کے لئے صنعتی تحقیق انجام دی جاتی ہے۔

(iv) کاروبار میں غیر ملکوں سے اشیاء کی درآمد کی اجازت نہیں ہوتی۔

(v) روزگار پیدا کرنے کے ذریعہ غربت کو کم کرنے میں کاروبار مددگار نہیں ہوتا۔

(v) بین الاقوامی تجارتی میلوں اور نمائشوں میں اشیا کے ڈسپلے اور فروخت کے ذریعہ ملک کی مثبت شبیہہ کی تخلیق ہوتی ہے۔

1.6 کاروباری مقاصد کی درجہ بندی

تمام کاروباری سرگرمیاں کچھ مقاصد کے تحت انجام دی جاتی ہیں۔ کاروباری مقاصد کی درجہ بندی مندرجہ ذیل طریقے سے کی جاسکتی ہے۔

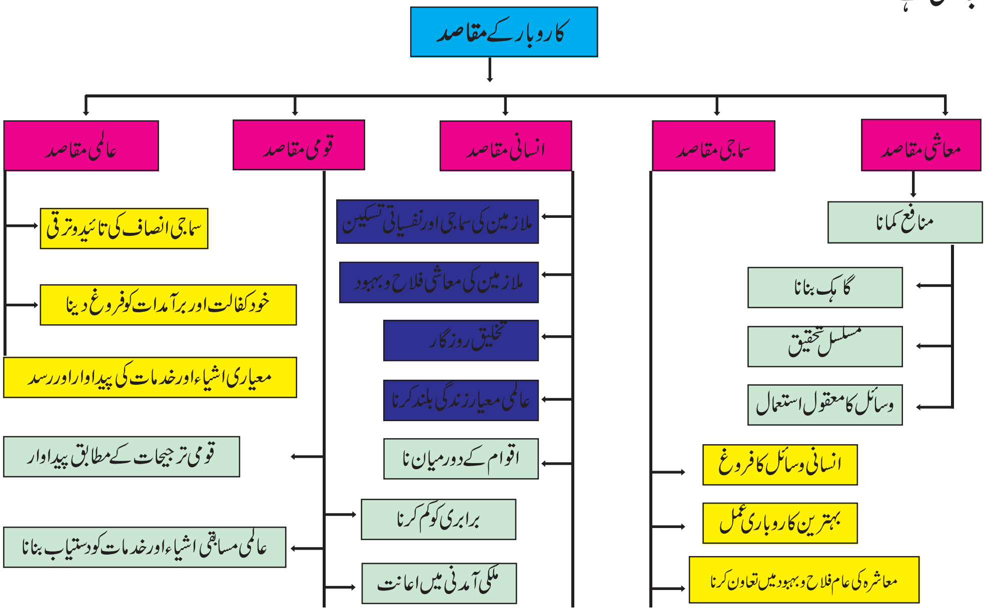

1.6.1 معاشی مقاصد: تجارت کے معاشی مقاصد سے مراد نفع کمانا

منافع کمانا

منافع کاروبار کی شہ رگ (رگ جان) ہے جس کے بغیر ایک مسابقتی بازار میں کاروبار قائم نہیں رہ سکتا۔ اس طرح منافع کمانا ایک بنیادی مقصد ہے جس کے لئے ایک کاروباری اکائی وجود میں لائی جاتی ہے۔ منافع تاجروں کو نہ صرف ان کی روزی روٹی کمانے بلکہ منافع کے ایک حصے کی ازسرنو سرمایہ کاری کے ذریعہ اپنی کاروباری سرگرمیوں کو پھیلانا بھی ہے۔ اس بنیادی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کاروبار کے ذریعہ بعض دوسرے مقاصد کے حصول کی بھی کوشش ضروری ہے۔ یہ مقاصد درج ذیل ہیں۔

(a) گاہک بنانا

ایک کاروباری اکائی اس وقت تک ہی بچی رہ سکتی ہے جب تک کہ اس کی اشیاء وخدمات کو خریدنے کے لئے گاہک ہوں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی تاجر تبھی تک منافع کما سکتا ہے جب تک کہ وہ معقول قیمت پر معیاری اشیا اور خدمات فراہم کرتا رہتا ہے۔ اس کے لئے اسے اپنی موجودہ اور نئی مصنوعات کے لئے گاہکوں کی توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے مختلف مارکیٹنگ سرگرمیوں کی مدد سے حاصل کیا جاتا ہے۔

(b) مستقل اختراعات (پابندی کے ساتھ نئی نئی باتیں پیدا کرنا)

کاروبار بہت متحرک ہوتا ہے اور کوئی تاجرادارہ صرف اپنے ماحول میں تبدیلی لا کر ہی اپنی کامیابی بنائے رکھ سکتا ہے۔ اختراع کا مطلب ہے۔ تبدیلیاں، جو مصنوعات پیداواری عمل اور اشیاء کی تقسیم میں بہتری لانے کے لئے ہوتی ہیں۔ لاگت میں کمی اور فروخت میں اضافہ سے کاروباری کو زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ہینڈلوم کی جگہ پاورلوم کا استعمال، کھیتوں میں ہاتھ کے اوزاروں کی جگہ ٹریکٹروں وغیرہ کا استعمال اختراعات وایجادات کے نتائج ہیں۔

(c) وسائل کا معقول استعمال

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ کسی کاروبار کو چلانے کے لئے آپ کے پاس کافی پونجی یا فنڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پونجی کی رقم کا استعمال مشینری اور خام مال خریدنے، ملازم رکھنے اور روزمرہ کے اخراجات کے لئے کیا جاتا ہے۔ لہٰذا کاروباری سرگرمیوں میں مختلف وسائل جیسے افراد، مواد یا مال، رقم اور مشینوں کی ضرورت ہوتی ہے، اس مقصد ملازمین رکھ کر، مشینوں کے بھرپور استعمال اور خام مال کی بربادی کو کم سے کم کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ

متن پر مبنی سوالات 1.4

کاروبار کے معاشی مقاصد سے متعلق چند بیانات نیچے دیے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ بیانات صحیح اور کچھ غلط ہیں آپ درست بیانات کی شناخت کیجیے۔

(i) تاجر کا بنیادی مقصد طلب برائے اشیاء کی خلقت ہے۔

(ii) تاجر کے ذریعہ کاروبار میں لگائی گئی پونجی کی رقم کے تناسب میں منافع کمانے کی توقع کی جاتی ہے۔

(iii) تاجروں کو کاروبار سے حاصل شدہ منافع کا استعمال صرف اپنی بود وباش پر کرنا چاہیے۔

(iv) کاروباری کو صرف اپنی خود کے ذریعہ معاش کے لئے کاروبار سے کمائے گئے منافع کا استعمال کرنا چاہیے۔

(v) روزگار کی تخلیق کاروبار کا بنیادی معاشی مقصد ہے۔

1.6.2 سماجی مقاصد

کاروبار کے سماجی مقاصد وہ مقاصد ہوتے ہیں جن کی خواہش سماج کے مفاد میں حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ کسی بھی کاروباری سرگرمی کا مقصد سماج کے لئے کسی طرح کی دشواری پیدا کرنے کا نہیں ہونا چاہیے۔ کاروبار کے سماجی مقاصد میں معیاری اشیاء اور خدمات کی پیداوار اور سپلائی، تجارتی میلے کی روایت اختیار کرنے اور سماج کی عام فلاح و بہبود میں اشتراک اور فلاح و بہبود کی بنیادی سہولیات کا انہتمام شامل ہے۔

(a) معیاری اشیاء اور خدمات کی پیداوار اور سپلائی

چونکہ کاروبار میں سماج کے مختلف وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے اس لئے سماج یہ توقع کرتا ہے کہ کاروبار سے معیاری اشیاء اور خدمات حاصل کی جائیں۔ کاروبار کا مقصد صحیح قیمت اور صحیح وقت پر بہتر معیاری اشیاء تیار کرنا اور ان کی سپلائی کرنا ہے۔ سماج کو فراہم کردہ اشیاء اور خدمات کے میعاد کے مطابق تاجروں کو اس کی قیمت لینی چاہیے۔

(b) منفصانہ تجارتی عمل اختیار کرنا

ہر سماج میں ذخیرہ اندوزی، کالا بازاری اور ضرورت سے زیادہ قیمت لینا وغیرہ جیسی سرگرمیاں ناپسندیدہ سمجھی جاتی ہیں۔ گمراہ کن اشتہارات کے علاوہ اکثر مصنوعات کی کوالٹی کے بارے میں غلط تاثر دیا جاتا ہے۔ کاروباری اکائی کو لازمی اشیا کی مصنوعی کمی یا زیادہ منافع کمانے کے لئے قیمت بڑھانے کا عمل نہیں اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ساری سرگرمیاں بدنامی کا باعث ہوتی ہیں اور کبھی کبھی کاروباری کو جرمانہ بھرنا پڑتا ہے اور قانون کے تحت جیل بھی ہوتی ہے۔ اس لئے کاروبار کا مقصد صارفین اور سماج دونوں کی بہبود کے لئے منصفانہ تجارتی عمل اختیار کرنا چاہیے۔

(c) سماج کی عام فلاح و بہبود کے تئیں اشتراک

کاروباری اکائیوں کو سماج کی عام فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے کام کرنا چاہیے۔ ایسا بہتر تعلیم کے لئے اسکول اور کالج چلانے، لوگوں کو اپنی روزی کمانے کے لئے تربیت دینے کے لئے ووکیشنل ٹریننگ مراکز کھولنا، طبی سہولتوں کے لئے اسپتالوں کا قیام اور عام لوگوں کے واسطے تفریحی سہولیات جیسے پارک، کھیل کے میدان وغیرہ کی سہولیات فراہم کرنے کے ذریعہ ممکن ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.5

بیان کیجیے کہ درج ذیل میں سے کاروبار کے سماجی مقاصد سے متعلق کون سے بیانات صحیح اور کون سے غلط ہیں؟

(i) کاروبار کا سماجی مقصد اس مفروضے پر مبنی ہے کہ کاروبار کے لئے کیا بہتر ہے اور ساتھ ہی سماج کے لئے کیا بہتر ہے۔

(ii) صارف کے لئے معیاری اشیاء کی پیداوار اور سپلائی کاروبار کا سماجی مقصد ہے۔

(iii) اشیاء کے لئے مانگ کی تخلیق کاروبار کا سماجی مقصد ہے۔

(iv) عوام کے لئے کھیل کمپلکس کا قیام کاروبار کا معاشی مقصد ہے۔

(v) ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کو کاروبار کا پسندیدہ جز و سمجھا جاتا ہے۔

1.6.3 انسانی مقاصد

انسانی مقاصد سے مراد وہ مقاصد ہیں جن کا مقصد ملازمین کی فلاح و بہبود اور ان کی توقعات کو پورا کرنا اور جو لوگ معذور اور مناسب تعلیم و تربیت سے محروم ہیں ان کا خیال رکھتا ہے۔ اس طرح کاروبار کے انسانی مقاصد میں ملازمین کی معاشی فلاح و بہبود، ملازمین کی سماجی اور نفسیاتی تسکین اور انسانی وسائل کی ترقی شامل ہے۔

(a) ملازمین کی معاشی بہبود

کاروبار میں ملازمین کو مناسب معاوضہ اور کارکردگی کے لئے ترغیب بصورت ادائیگی، پروویڈنٹ فنڈ، پنشن اور دیگر بنیادی سہولیات جیسے طبی سہولیات، رہائش کی سہولیات وغیرہ فراہم کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ اس سے وہ کام میں زیادہ تسکین محسوس کریں گے اور کاروبار کے لئے زیادہ معاونت کریں گے۔

(b) ملازمین کی سماجی اور نفسیاتی تسکین

تجارتی اکائیوں کا یہ فریضہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو سماجی اور نفسیاتی تسکین فراہم کریں۔ یہ تبھی ممکن ہے جب کام کو دلچسپ اور چیلنج سے بھرپور بنایا جائے، صحیح کام صحیح فرد کو سونپا جائے اور کام کو اکتاہٹ پیدا کرنے والا نہ بنایا جائے۔

نوٹ

مزید برآں، ملازمین کی شکایتوں پر فوری توجہ دینا چاہیے اور فیصلہ کرتے وقت ان کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ اگر ملازمین خوش اور مطمئن ہیں تو وہ کام میں پوری طرح دل لگاتے ہوئے اپنی بہتر سے بہتر کارکردگی انجام دینے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

(c) انسانی وسائل کا فروغ

بحیثیت ایک انسان ملازمین پیشہ ورانہ ترقی چاہتے ہیں۔ ان کو آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے لئے مناسب تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاروبار خوشحال ہوگا اگر اس میں لگے ہوئے ملازمین اپنی مہارتوں یا ہنر میں بہتری پیدا کر سکیں اور اس دوران اپنی اہلیتوں اور لیاقتوں کو فروغ دے سکیں۔ اس طرح یہ اہم ہے کہ کاروبار کو اپنے ملازمین کے لئے تربیتی اور ترقیاتی پروگراموں کا بندوبست کرنا چاہیے۔

(d) سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کی فلاح و بہبود

کاروباری اکائیاں چونکہ سماج کا لاینفک اجزا ہیں اس لئے انہیں پسماندہ طبقات اور ان لوگوں کی مدد کرنی چاہیے جو جسمانی اور ذہنی طور پر معذور ہیں۔ انہیں کئی طرح سے انجام دیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ووکیشنل ٹریننگ پروگرام کا بندوبست کمیونٹی کے پسماندہ لوگوں کی کمانے کی استعداد کو بہتر بنانے کے لئے کرنا چاہیے۔ کاروباری اکائیاں لائق و مستحق طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے اسکالرشپ دے کر ان کی مدد اور حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 1.6

نیچے کاروبار کے انسانی مقاصد کے سلسلے میں کچھ بیانات دیئے گئے ہیں۔ بتائیے کہ ان میں کون سا ''صحیح'' اور کون سا ''غلط'' ہے۔

(i) تاجروں کو مناسب معاوضہ کی ادائیگی کرنی چاہیے کام کرنے والوں کو کام کے لئے تحریک و ترغیب ملے گی۔

(ii) کاروباری اکائیوں کو اپنے ملازمین کو سماجی اور نفسیاتی تسکین فراہم کرتی چاہیے۔

(iii) تاجروں کو معذور افراد کی اس وقت تک مدد نہیں کرنی چاہیے جب تک کہ انہیں کاروبار میں نہ لگا دیا جائے۔

(iv) کاروباری اکائیوں کو اہم فیصلے لیتے وقت ملازمین کے ذریعہ دی گئی تجاویز کو نظر انداز کر دینا چاہیے۔

(v) معاشرہ کے جسمانی طور پر معذور افراد کی مدد کرنا کاروبار کا ایک معاشی مقصد ہے۔

1.6.4 قومی مقاصد

قومی معیشت کے ایک اہم جزو کے طور پر ہر کاروباری اکائی کا مقصد قومی اہداف اور خواہشات کی تکمیل ہونا چاہیے۔ کاروبار کے قومی مقاصد درج ذیل ہیں۔

نوٹ

(a) روزگار کی تخلیق

کاروبار کا ایک اہم قومی مقصد لوگوں کے لئے سودمند روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ اسے نئی کاروباری اکائیوں کے قیام، بازاروں کی توسیع، تقسیمی ذرائع کو وسعت دینے کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(b) سماجی انصاف کو فروغ

ایک ذمہ دار شہری کے طور پر ایک کاروباری سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان تمام افراد کو مساوی مواقع فراہم کرے جن سے کہ وہ معاملہ رکھتا ہے۔ اس سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ سبھی ملازمین کو کام کرنے اور ترقی دینے کے مساوی مواقع فراہم کرے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقات پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

(c) قومی ترجیح کے مطابق پیداوار

کاروباری اکائیوں کو حکومت کے منصوبوں اور پالیسیوں میں متعین کی گئی ترجیحات کے مطابق اشیا کی پیداوار اور سپلائی کرنی چاہیے۔ ہمارے ملک میں کاروبار کا ایک قومی مقصد معقول قیمتوں پر ضروری اشیاء کی پیداوار اور سپلائی میں اضافہ ہونا چاہیے۔

(d) ملک کی آمدنی میں اعانت

کاروبار کے مالکوں کو پوری ایمانداری اور پابندی کے ساتھ اپنے ٹیکس اور واجبات ادا کرنے چاہئیں۔ اس سے حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا جو ملک کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(c) خودکفالت اور فروغ برآمدات

کاروباری اکائیوں کی اشیا کی درآمدات محدود کرنے کی اضافی ذمہ داری ہوتی ہے تاکہ ملک کو خودکفیل بنانے میں مدد مل سکے۔ اس کے علاوہ ہر کاروباری اکائی کا مقصد برآمدات کو بڑھانا بھی ہوتا ہے تاکہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخیرہ (ریزرو) میں بھی اضافہ ہو سکے۔

متن پر مبنی سوالات 1.7

قوسین (بریکٹ) میں دیئے گئے مناسب لفظ/الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(i) معقول قیمت پر ضروری اشیا کی پیداوار اور تقسیم کاروبار کا ایک ________ مقصد ہے۔ (سماجی، قومی، انسانی)

(ii) ________ بڑھانے کے ذریعہ ملک کو خودکفیل بنانا کاروباری اکائیوں کا مقصد ہے۔ (برآمد، درآمد، قیمت)

(iii) کاروباری اکائیوں کو ایمانداری کے ساتھ اور ———— ٹیکس ادا کرنا چاہیے۔ (کبھی کبھی، اکثر، پابندی سے)

(iv) کاروباری اکائی کو اپنے ———— کو مساوی موقع فراہم کرنا چاہیے: (مالکوں، ملازمین، سپلائر)

1.6.5 عالمی مقاصد

قدیم ہندوستان میں دیگر ممالک کے ساتھ کاروباری رشتے بہت محدود تھے۔ اشیاء اور خدمات کی درآمد اور برآمد کے لئے بہت ہی سخت پالیسی اختیار کی گئی تھی۔ لیکن آج کل فرم معاشی اور برآمد درآمد پالیسی، غیر ملکی سرمایہ کاری پر پابندی میں نرمی کے سبب درآمد شدہ اشیاء کے محصولات میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ اس تبدیلی کے سبب بازار میں مسابقت بڑھی ہے۔ آج عالم کاری (گلوبلائزیشن) کے سبب پوری دنیا ایک بڑے بازار میں تبدیل ہوچکی ہے۔ کسی ملک میں تیار شدہ اشیا دوسرے ملکوں میں آسانی سے مل جاتی ہیں اس لئے عالمی بازار میں مقابلے یا مسابقت کا سامنا کرنے کے لئے ہر کاروباری اکائی کو بعض مقاصد ذہن میں رکھنے ہوتے ہیں جنہیں عالمی مقاصد کہا جاسکتا ہے۔ آیئے ہم ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

(a) عام معیار زندگی کو بڑھانا

قومی سرحدوں کے پار کاروباری سرگرمیوں کے بڑھنے کے سبب پوری دنیا میں معقول قیمتوں پر معیاری اشیاء کی دستیاب ممکن ہوگئی ہے۔ ایک ملک کے لوگ اسی طرح کی اشیا کا استعمال کرتے ہیں جو دوسرے ملکوں کے لوگ کررہے۔ اس سے لوگوں کے معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(b) ملکوں کے درمیان نابرابری میں کمی

کاروبار کو اپنا دائرہ عمل بڑھا کر دنیا کے امیر اور غریب ملکوں کے درمیان نابرابری کو کم کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔ ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ملکوں میں پونجی لگا کر وہ اپنے صنعتی اور معاشی نمو کو بڑھا سکتے ہیں۔

(c) عالمی طور پر مسابقتی اشیاء اور خدمات کی فراہم کرانا

کاروبار کو ایسی اشیاء اور خدمات تیار کرنی چاہیے جو عالمی طور پر مسابقتی ہوں اور غیر ملکی بازاروں میں ان کی زبردست مانگ ہو۔ اس سے برآمد کرنے والے ملک کی شبیہہ بھی بہتر ہوگی اور ملک کے لئے زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ بھی کمایا جاسکتا ہے۔

1.7 کاروبار کی سماجی ذمہ داری

ہم سبھی جانتے ہیں کہ لوگ کاروبار میں منافع کمانے کی غرض سے لگے ہوئے ہیں۔ تاہم منافع کمانا ہی کاروبار کا تنہا عمل نہیں ہے۔ چونکہ کاروبار سماج کا ایک حصہ لہٰذا اسے کئی طرح کے کام انجام دینے ہوتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کا بھی خیال رکھتا ہے جو

نوٹ

اس کے وجود اور بقا کو محفوظ کرنے میں معاون ہوتے ہیں جیسے خاص طور پر مالک، سرمایہ دار، ملازمین، صارفین اور حکومت اور بالعموم سماج اور کمیونٹی۔ لہٰذا ہر کاروبار کسی نہ کسی طرح ان کے فائدے میں اعانت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر کاروبار میں سرمایہ کاروں کو نفع کی اطمینان بخش شرح دینے، ایسے ملازمین کے لئے اچھی تنخواہ، سلامتی اور کام کے لئے مناسب ماحول فراہم کرنے اور اپنے صارفین کو معقول قیمت پر اشیا فراہم کرنے، ماحول کو مناسب طور پر برقرار رکھنے وغیرہ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے۔ تاہم، یہاں کاروبار کی سماجی ذمہ داری کا جائزہ لیتے ہوئے دو باتوں پر غور کئے جانے کی ضرورت ہے۔ اول، اس طرح کوئی بھی سرگرمی خیرات نہیں ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی کاروبار کسی اسپتال، مندر یا اسکول اور کالج وغیرہ کو کوئی رقم خیرات کرتا ہے تو اسے سماجی ذمہ داری ادا کرنا نہیں سمجھا جائے گا کیونکہ خیرات ذمہ داری کو پورا کرنے پر دلالت نہیں کرتی۔ دوسرے ایسی کوئی سرگرمی اس طرح کی نہیں ہونی چاہیے کہ یہ کسی کے لئے اچھی ہو اور دوسروں کے لئے خراب۔ مان لیجیے کوئی کاروباری اسمگلنگ یا گاہکوں کو دھوکہ دے کر بہت ساری رقم کماتا ہے اور بہت ہی کم قیمت پر غریب مریضوں کے لئے اسپتال چلاتا ہے تو اس کے عمل کو سماجی طور پر جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ سماجی ذمہ داری سے مراد یہ ہے کہ کاروباری کو کوئی بھی ایسا عمل انجام نہیں دینا چاہیے جو اس کی کاروباری سرگرمیوں کی بنا پر سماج کے لئے کسی طرح سے نقصان دہ ہو۔

لہٰذا، سماجی ذمہ داری کا تصور کالا بازاری، ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ، ٹیکس کی چوری اور منافع کمانے کے لئے گاہکوں کو دھوکا دینے جیسے ناجائز ذرائع اختیار کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے، اس کے بجائے سماجی ذمہ داری میں کاروبار کے دانشمندانہ مینجمنٹ کے ذریعہ منافع کمانے، اپنے ملازمین کو کام اور گزر بسر کے بہتر حالات فراہم کرانا، اپنے گاہکوں کو بہتر اشیا اور فروخت کرنے کے بعد کی خدمات مہیا کرانے وغیرہ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ آلودگی پر قابو پانے اور قدرتی وسائل کو محفوظ رکھنے کو بھی فروغ ملتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.8

مناسب الفاظ کے ساتھ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(i) ہر کاروبار————میں رہ کر کام کرتا ہے۔

(ii) کاروبار کی سماجی ذمہ داری سے مراد کاروبار کے تمام ایسے فرائض اور————ہیں جو سماج کے بہبود کی طرف لے جاتے ہیں۔

(iii) صارفین کو اونچی قیمت پر————اشیاء فراہم کرنے کے ذریعہ سرمایہ کاروں کو اچھا منافع دینا سماجی ذمہ داری کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(iv) سرکاری قواعد و ضوابط سے بچنے کے لئے کاروباری اداروں کو اپنے فرائض کی ادائیگی————طور پر کرنی چاہیے۔

(v) کاروبار کی نیک نامی اس کی سرگرمیوں کی عوامی ———— پر منحصر ہوتی ہے

(vi) آج کل ———— کے سبب پوری دنیا ایک بڑی بازار بن چکی ہے

(vii) ———— سے مراد یہ ہے کہ کسی کاروباری کی کاروباری سرگرمیاں ایسی نہ ہوں جو سماج کو کسی طرح نقصان پہچاتی ہیں۔

(viii) سماجی ذمہ داری کا تصور کاروباری کے ذریعہ کالا بازاری، ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ، ٹیکس چوری اور منافع کمانے کے لئے گاہکوں کو دھوکا دینے جیسے ناجائز ذرائع اختیار کرنے کی ———— کرتا ہے

1.8 مختلف مفاداتی گروپوں کے تئیں کاروبار کی ذمہ داری

کاروبار کی سماجی ذمہ داری کے تصور اور اہمیت کے بارے میں کچھ جانکاری حاصل کر لینے کے بعد آیئے ہم ان مختلف ذمہ داریوں پر نظر ڈالیں جو کاروبار کے رابطے میں رہنے والے مختلف گروپوں کے تئیں اسے انجام دینی ہوتی ہے۔ کاروبار میں عموماً مالکوں، سرمایہ کاروں، ملازمین، سپلائروں، گاہکوں، مسابقت کرنے والوں، حکومت اور سماج کے ساتھ تفاعل ہوتا۔ انہیں مفاداتی گروپ کے طور پر جانا جاتا ہے کیونکہ کاروبار کی ہر سرگرمی کا ان گروپوں کے مفاد پر براہ راست یا بالواسطہ اثر پڑتا ہے۔

(i) مالکوں اور سرمایہ کاروں کے تئیں ذمہ داری

کاروبار مالکوں کے تئیں اس کی ابتدائی ذمہ داریاں ہیں۔

a۔ کاروبار کو موثر طور پر چلانا

b۔ پونجی اور دیگر وسائل کا مناسب ترین استعمال

c۔ پونجی کو بڑھانا اور اس کی قدر شناسی

d۔ لگائی گئی پونجی (اصل) پر باقاعدہ اور مناسب منافع

e۔ مالکوں کی سرمایہ کاری کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

f۔ سود کی باقاعدہ ادائیگی، اور

g۔ اصل رقم کی وقت پر بازارادائیگی

(ii) قرض خواہوں کے تئیں ذمہ داری

a۔ وقت پر ادائیگی کرنا۔

b۔ ان کے ذریعہ منظور قرض کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

c۔ کاروباری معیار کا اسی طرح اتباع کرنا جس طرح دوسرے کرتے ہیں۔

نوٹ

(iii) ملازمین کے تئیں ذمہ داری

اپنے ملازمین کے تئیں کاروبار کی ذمہ داری میں درج باتیں ذیل شامل ہیں:

(a) اجرتوں اور تنخواہوں کی پابندی کے ساتھ وقت پر ادائیگی

(b) کام کرنے کے مناسب حالات اور فلاح و بہبود سے متعلق سہولیات

(c) بہتر کیریر کے ممکن مواقع

(d) ملازمت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سماجی تحفظ جیسے پروویڈنٹ فنڈ، گروپ بیمہ، پنشن، ریٹائرمنٹ کے فوائد وغیرہ

(e) رہن سہن کے بہتر حالات جیسے مکان، نقل و حمل، کینٹین اور دارالاطفال وغیرہ؛ اور

(f) وقت پر تربیت و ترقی

(iv) سپلائروں کے تئیں ذمہ داری

سپلائروں کے تئیں کاروبار کی ذمہ داریاں درجہ ذیل ہیں:

a۔ اشیاء کی خریداری کے لئے باقاعدہ احکامات دینا؛

b۔ مناسب شرائط وضوابط پر معاملہ کرنا؛

c۔ ادھار کی معقول مدت کار سے استفادہ کرنا؛ اور

d۔ واجبات کی وقت پر ادائیگی۔

(v) گاہکوں کے تئیں ذمہ داری

اپنے گاہکوں کے تئیں کاروبار کی ذمہ داریاں:

(a) اپنے گاہکوں کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہوئے اشیاء اور خدمات کی فراہمی؛

(b) اشیاء اور خدمات معیاری ہونی چاہیے؛

(c) اشیا اور خدمات کی فراہمی میں باقاعدگی ہونی چاہیے؛

(d) اشیاء اور حدمات کی معقول اور قابل استطاعت قیمت؛

(e) اشیاء کے سبھی فوائد اور نقصانات اور طریقۂ عمل کے بارے میں گاہکوں کو مطلع کرنا چاہیے۔

(f) فروخت کے بعد کی مناسب خدمت کی فراہمی کا اہتمام ہونا چاہیے؛

(g) گاہکوں کو اگر کوئی شکایت ہو تو اس کا فوری تصفیہ ہونا چاہیے؛ اور

نوٹ

(h) چیزوں کے کم وزن، ملاوٹ وغیرہ جیسے ناجائز ذرائع سے بچنا چاہیے۔

(vi) مسابقت کاروں کے تئیں ذمہ داریاں

کاروبار کی اپنے مسابقت کاروں کے تئیں ذمہ داریاں

a۔ تقسیم کاروں، ایجنٹوں وغیرہ کو بے حد زیادہ فروخت کمیشن نہیں پیش کرنا۔

b۔ ہر فروخت میں گاہکوں کو بھاری رعایت اور ریا مفت اشیاء نہیں پیش کرنا چاہئیں۔

c۔ غلط اور گمراہ کن اشتہارات کے ذریعہ مسابقت کاروں کو نہیں بدنام کرنا چاہیے۔

(vii) حکومت کے تئیں ذمہ داریاں

حکومت کے تئیں کاروبار کی مختلف ذمہ داریاں ہیں:

a۔ حکومت کے رہنما اصولوں کے مطابق اکائیاں قائم کرنا

b۔ پابندی اور ایمانداری کے ساتھ فیس، محصولات اور ٹیکس کی ادائیگی

c۔ اجارہ دارنہ اور پابندی والے تجارتی عمل میں شامل نہ ہونا

d۔ حکومت کے ذریعہ قائم کئے گئے آلودگی کنٹرول کے معیاروں کی تعمیل کرنا

e۔ رشوت دینے اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے بدعنوانی میں ملوث نہ ہونا

(viii) سماج (کمیونٹی) کے تئیں ذمہ داری

ایک سماج یا سوسائٹی (کمیونٹی) افراد، گروپ، تنظیموں، خاندان وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ سبھی سماج کے اراکین ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے تفاعل کرتے ہیں اور تقریباً سبھی سرگرمیوں کی کارکردگی میں ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان ایک رشتہ کا وجود ہوتا ہے جو بلا واسطہ (direct) بھی ہوسکتا ہے اور بالواسطہ بھی۔ سماج کے ایک جزو کے طور پر کاروبار کو دیگر سبھی ممبروں کے ساتھ اس کے رشتہ بھی برقرار رکھنے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کی سماج کے تئیں بعض ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں جو درج ذیل ہوسکتی ہیں:

a۔ سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی مدد

b۔ سماجی اور ثقافتی قدروں کا تحفظ اور فروغ

c۔ روزگار کی تخلیق کرنا۔

d۔ ماحول کا تحفظ کرنا۔

نوٹ

e۔ قدرتی وسائل اور جنگلاتی زندگی کو محفوظ کرنا؛

f۔ کھیل اور ثقافت کو فروغ دینا؛ اور

g۔ تعلیم میں ترقیاتی تحقیق، میڈیکل سائنس اور ٹیکنالوجی وغیرہ کے میدان میں مدد فراہم کرنا۔

متن پر مبنی سوالات 1.9

مختلف مفاداتی گروپوں کے تئیں کاروبار کی مختلف ذمہ داریاں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا درج ذیل ہیں۔ بتائیے کہ کون سی ذمہ داری کون سے مخصوص گروپ سے منسوب ہے۔

(i) ماحول کا تحفظ

(ii) رہنے سہنے کے بہتر حالات جیسے مکان، آمد و رفت کی سہولیات، کینٹین، دارالاطفال وغیرہ

(iii) کھیل اور ثقافت کو فروغ

(iv) بہتر کیریر امکانات کے مواقع

(v) اشیاء اور خدمات کی باقاعدہ سپلائی

(vi) کام کے مناسب حالات اور فلاح و بہبود کی سہولیات

(vii) معقول اور قابل استطاعت قیمت پر اشیاء اور خدمات

(viii) خدمت بعد از فروخت میں تعمیل

(ix) قدرتی وسائل اور جنگلاتی زندگی کو تحفظ

1.9 ماحولیاتی آلودگی اور کاروبار کا کردار

سماج کو محفوظ رکھنے کے لئے ماحول کا تحفظ بہت اہم ہوتا ہے۔ اور اسی لئے ہر کاروبار کو ماحول کو نقصان پہنچانے کے بجائے اس کے تحفظ کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس سیکشن میں ماحولیاتی آلودگی کی مختلف اقسام اور کاروبار کے کردار کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کریں گے۔ ماحولیاتی آلودگی سے مراد مختلف اشیاء یا مواد کے ذریعہ ماحول کو خراب یا گندہ کرنا ہے جن سے جاندار اور غیر جاندار اشیاء پر خراب اثر پڑتا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی تین قسم کی ہوتی ہے۔

(a) ہوائی آلودگی (b) آبی آلودگی (c) زمینی آلودگی

a۔ ہوائی آلودگی

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہوا سے ہم سانس لیتے ہیں جو مختلف گیسوں، گرد کے ذرات وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہمارا جسمانی نظام انچاہی چیزوں کو نتھارنے یا چھاننے (تقطیر) میں ہماری مدد کرتا ہے اور ان چیزوں کو روکتا ہے جن کی ضرورت ہماری بقا کے لئے ہوتی ہے۔ یہ جنگلات، ندی وغیرہ جیسی دیگر قدرتی چیزوں کے معاملے میں بھی صحیح ہے۔اس طرح ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں غیر مطلوبہ گیسوں گرد کے ذرات وغیرہ کی موجودگی ہے جو لوگوں اور فطرت کو بھی نقصان پہنچانے کا سبب ہوتی ہے۔

ہوائی آلودگی

ہوائی آلودگی کے اسباب

آیئے ہم یہ معلوم کریں کہ ہوا کس طرح آلودہ ہوتی ہے۔ہوائی آلودگی کے کچھ عام اسباب درج ذیل ہیں:

i۔ گاڑیوں سے دھوئیں کا اخراج

ii۔ مینوفیکچرنگ پلانٹوں سے دھواں، گرد اور کیمکل کا اخراج

(iii) ایٹمی پلانٹوں سے پیدا ہونے والی گیسوں اور گرد کا اخراج

(iv) تیل ریفائنریوں، جنگلات میں پیڑوں اور پودوں کو چلانے اور کوئلہ چلانے سے نکلے والے دھوئیں کا اثرات

ہوائی آلودگی کے اثرات

ہوائی آلودگی کا ہمارے آس پاس کے ماحول اور ہم پہ بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

- ہوا میں ان گیسوں کی موجودگی جو انسانوں، جانوروں اور پرندوں کے لئے مطلوب نہیں ہیں اس سے صحت سے متعلق سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں۔اس سے دمہ کھانسی، سردی، اندھا پن سننے میں پریشانی اور جلد سے متعلق بیماروں وغیرہ پیدا ہوسکتی ہیں۔اس سے جینیاتی عارضہ بھی ہوسکتا ہے۔یہ بیماریاں اپنی انتہائی صورت میں آگے چل کر مہلک ثابت ہوسکتی ہیں۔
- ہوائی آلودگی سردی میں دھند پیدا کرتی ہے جو دھوئیں اور گرد کے کہرے کے ساتھ مل جانے کے سبب واقع ہوتا ہے۔اس سے قدرتی طور پر دکھائی دینے کی صلاحیت میں کمی آتی ہے اور آنکھوں اور مجموعی اعضائے تنفس میں سوزش پیدا ہوتی ہے۔
- اوزون پرت ہماری زمین کے ارد گرد ایک حفاظتی پرت ہوتی ہے جو ہمیں سورج سے آنے والی نقصان دہ بالا بنفشی

نوٹ

کرنوں سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ پرت ہوائی آلودگی کے سبب کمزور ہوتی جا رہی ہے اور اسی بنا پر جینیاتی تبدیلیاں اور جنیاتی نقائص اور جلد کا کینسر ہوسکتا ہے۔

- ہوائی آلودگی کے سبب زمین کا درجہ حرارت بھی بڑھ رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری زمین پر جو گرمی سورج سے حاصل ہوتی ہے وہ کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ وغیرہ کی زیادہ موجودگی کی وجہ سے فضا میں روشنی یا اشیاء کا بکھراؤ نہیں ہو پاتا۔
- ہوائی آلودگی سے تیزابی بارش ہوسکتی ہے جس کا مطلب بارش کے پانی میں مختلف زہریلی گیسوں جیسے سلفر ڈائی آکسائیڈ نائیروجن آکسائیڈ وغیرہ کی زائد موجودگی ہے۔ یہ نباتات، پیڑوں، سمندری زندگی، عمارتوں اور یادگار مقامات کی بربادی کا سبب ہوتا ہے۔ ماحول زائد شور شرابہ سے بھی آلودہ ہوتا ہے اسے صوتی آلودگی بھی کہا جاتا ہے۔ شور کا سیدھا سا مطلب ان انچاہی آوازوں سے ہے جس سے جھلاہٹ پیدا ہوتی۔ یہ جدید مشینوں اور آلات جیسے ریل انجنوں، لاوڈ اسپیکروں، جنریٹروں، ہوائی جہازوں، گاڑیوں، مشینریوں، ٹیلیفون، ٹیلی ویژنوں سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ابتدائی طور پر ترسیلی عمل کو خراب کرتا ہے لیکن صوتی آلودگی میں زیادہ عرصے رہ کر سننے میں دشواری، سردرد، جھلاہٹ، ہائی بلڈ پریشر عصبیاتی یا نفسیاتی عارضے وغیرہ ہوسکتے ہیں۔

b- آبی آلودگی

آبی آلودگی

کیا آپ نے دہلی میں جمنا ندی دیکھی ہے؟ کیا آپ صاف گنگا پروجیکٹ سے آگاہ ہیں، یہ دونوں سوال ہمیں اکثر فوری اس بات کی یاد دلاتے ہیں کہ ہماری ندیوں کا پانی کس قدر آلودہ ہوگیا ہے۔ آبی آلودگی سے مراد اس طرح غیر مطلوبہ اور نقصان دہ اشیاء کی موجودگی کے سبب پانی کا گندہ ہونا ہے اور اسی طرح یہ پانی استعمال کے لائق نہیں رہتے۔

آبی آلودگی کے اسباب

آبی آلودگی کے مختلف اسباب ہیں:

(i) انسانی فضلات کا ندیوں، نہروں وغیرہ میں نکاس

(ii) غیر مناسب صفائی ستھرائی اور سیوج کا نظام

(iii) ردی اور کچرے کا جمع ہونا مختلف صنعتی اکائیوں کے ذریعہ صنعتی فضلات کا ندیوں اور نہروں میں بہاؤ۔

(iv) کاشتکاری میں استعمال کئے جانے والے کیمکل اور فرٹلائیزروں جیسی زہریلی اشیا کی نکاسی۔

(v) کوڑا کرکٹ، مردہ اجسام اور رسیمات میں استعمال کی جانے والی تقریباً ہر چیز کا قریب کے پانی کے ذرائع میں ڈھیر کرنا۔

آبی آلودگی کے اثرات

آبی آلودگی کے اثرات درج ذیل ہیں:

a۔ انسانوں، جانوروں اور پرندوں میں صحت سے متعلق مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جن سے ٹائیفائیڈ، پیلیا، ہیضہ، معدے اور آنتوں کی سوزش جیسی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

b۔ مختلف آبی انواع کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

c۔ پینے کے پانی میں قلت پیدا کر سکتی ہے کیونکہ ندیوں اور نہروں اور زیر زمین پانی بھی آلودہ ہوتا۔

متن پر مبنی سوالات 1.10

1۔ متن سے موزوں الفاظ لے کر خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(i) ہمارا برتاؤ دوسروں کے لئے ________ نہیں ہونا چاہیے۔

(ii) مطلوبہ عمل اور لوگوں کے مطلوبہ طرزِ عمل کو سماج میں تسلیم کیا جاتا ہے اور ان کی ________ جاتی ہے۔

(iii) کاروباری اخلاقیات میں اس بات کی اجازت نہیں ہوتی کہ وہ اشیاء میں ________ کر کے فروخت کریں۔

(iv) سماجی ذمہ داریوں کے لئے ________ فراہم کرتی ہیں۔

(v) حکومت کو ایماندانہ طور پر باقاعدگی کے ساتھ ٹیکسوں کی ادائیگی ________ کے ذریعہ منضبط ہوتی ہے۔

II۔ درج ذیل کا ملان کیجیے۔

کالم A	کالم B
i۔ ماحولیاتی آلودگی	(a) دھواں گرد اور کہرے کی آمیزش
ii۔ ہوائی آلودگی	(b) صوتی آلودگی کے لئے ذمہ دار
iii۔ آبی آلودگی	(c) فضا میں انچاہی اشیاء کی موجودگی کے لئے سبب دشواری ہوتی ہے۔
iv۔ دھند	(d) ہوا میں گیسوں اور گرد کے ذرات کے تناسب میں عدم توازن
v۔ ہوائی جہاز	(e) نقصان دہ اشیا کی زائد موجودگی کے سبب پانی کی آلودگی

نوٹ

c۔ زمین کی آلودگی

زمین کی آلودگی

زمینی آلودگی سے مراد زمین پر بے کار، غیر مطلوبہ اور خطرناک اشیاء کا جمع ہونا ہے اس سے جو مٹی ہم استعمال کرتے ہیں اس کی کوالٹی میں تنزلی پید ہوتی ہے ہماری زمین انسانی لاپرواہی کے سبب آلودہ ہوجاتی ہے۔

زمینی آلودگی کے اسباب

زمینی آلودگی کے اہم اسباب درج ذیل ہیں:

(i) کاشتکاری میں فرٹیلائزرس، کیمیکل اور کیڑے مار دوائیوں کا زائد استعمال۔

(ii) صنعتوں، کانوں اور پتھر کی کانوں کے ٹھوس فضلات کو نمٹانا۔

(iii) کچھ پودوں کے فضلات جنہیں مٹی جذب نہیں کرتی۔

(vi) پلاسٹک تھیلے جو غیر حیاتیاتی طور پر نا قابل تحلیل ہیں ان کا زائد استعمال۔

(v) گھر، ہوٹل اور اسپتال اور صنعتوں سے نا قابل تحلیل فضلات کا جمع ہونا اس میں پلاسٹک، کپڑے، لکڑی وغیرہ جیسی جلائی جاسکنے والی چیزیں اور دھات، شیشہ، سرامک، سیمنٹ وغیرہ جلائی جانے کے نا قابل اشیاء شامل ہیں۔

زمینی آلودگی کے اثرات

زمینی آلودگی کے درج ذیل نقصان دہ اثرات ہیں:

a۔ قابل کاشت زمین کے رقبے میں کمی

b۔ صحت سے متعلق خطرات کیونکہ اس سے غذائی ذرائع آلودہ ہوتے ہیں

c۔ برّی مناظر کو نقصان پہنچانے کا موجب

d۔ نتیجے میں آبی اور ہوائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

1.10 ماحولیاتی آلودگی میں کاروبار کا کردار

ماحولیاتی آلودگی کے بارے میں درج بالا بحث سے ایک بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ یہ کاروبار ہی ہے جو سبھی طرح کی ہوائی، صوتی، آبی اور زمینی آلودگیوں میں خاص طور پر معاون ہوتا ہے۔ کاروبار سے درج ذیل طریقے سے آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

(i) مینوفیکچرنگ پلانٹوں سے گیس اور دھویں کا اخراج

نوٹ

(ii) مشینوں اور گاڑیوں وغیرہ کا استعمال جن سے شور آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

(iii) کارخانے لگانے کے لئے جنگلاتی زمینوں کے حصول کے لئے سبب ازالہ جنگلات (جنگلوں کو صاف کرنا)

(iv) شہرکاری اور صنعت کاری کی افزائش

(v) ندیوں اور نہروں میں فضلات اور صنعتی فضاؤں نمٹانا

(vi) کھلی جگہ پر ٹھوس فضلات کا نمٹانا

(vii) کان اور پتھر کی کانوں سے متعلق سرگرمیاں

(viii) نقل وحمل (ٹرانسپورٹ) کے استعمال کا بڑھنا

ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کاروبار تین طریقوں سے مدد کرسکتا ہے۔1۔احتیاطی 2۔اصلاحی 3۔آ گاہی

(i) احتیاطی کردار

اس کا مطلب ہے کہ کاروبار کو وہ سارے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے ماحول کو مزید کوئی نقصان نہ ہو۔اس کے لئے کاروبار کو آلودگی پر قابو پانے کے لئے حکومت کے ذریعہ پیش کئے گئے قواعد وضوابط کی پابندی ضرور کرنی چاہیے۔ کاروبار کو انسانوں سے ماحول کو ہونے والے مزید نقصانات کو روکنے کے لئے اہم کردار نبھانے کے واسطے آگے آنا چاہیے۔

(ii) اصلاحی کردار

اس کا مطلب ہے کہ ماحول کو جو کچھ بھی نقصان ہو چکا ہے اسے درست کرنا چاہیے۔مزید برآں، اگر آلودگی کو روکنا ممکن نہ ہو تو اس کے لئے اصلاحی اقدامات اختیار کئے جاسکتے ہیں مثال کے لئے، پیڑ لگانے (شجرکاری پروگرام) سے صنعتی علاقوں کے قریب ہوائی آلودگی میں کافی کمی آسکتی ہے۔

(iii) بیداری پیدا کرنا

اس کا مطلب ہے لوگوں (ملازمین اور عوام الناس) ماحولیاتی آلودگی کے اسباب اور نتائج کے بارے میں آگاہ کرانا چاہیے تاکہ وہ ماحول کو نقصان پہنچانے کے بجائے انہیں تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کریں۔مثال کے طور پر کاروبار عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کرسکتا ہے۔آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ کاروباری ادارے شہروں اور قصبوں میں پارکوں اور باغوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اٹھا رہے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ماحول کا خیال رکھتے ہیں۔

نوٹ

متن پر مبنی سوالات 1.11

درج ذیل بیانات سے کون سے صحیح ہیں اور کون سے غلط؟

a۔ کاشتکاری میں فرٹلائزر، کیمکل اور کیڑے ماردواؤں کا زیادہ استعمال ہوائی آلودگی کا سبب ہوتا ہے۔

b۔ پلاسٹک تھیلوں کا زیادہ استعمال زمینی آلودگی کا سبب ہوتا ہے۔

c۔ صنعتی علاقوں کے قریب پیڑ پودے لگانے سے آبی آلودگی کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

d۔ ہمارے ملک میں زمینی آلودگی قابل کاشت زمین کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔

c۔ کاروباری اداروں کو ماحولیاتی آلودگی کے اسباب اور نتائج کے بارے میں آگاہ ہونا چاہیے۔

II۔ کثیر انتخابی سوالات

(i) درج ذیل میں سے کون سی سرگرمی غیر معاشی سرگرمی ہے؟

(a) گاہک کو بریڈ فروخت کرنا

(b) پڑوسی کو پرانا ٹیلی ویزن فروخت کرنا

(c) کسی دوست کو قلم ہدیے میں دینا

(d) دوبارہ فروخت کے لئے کتابوں کی خریداری

(ii) درج ذیل میں کون سا ذریعہ معاش (occupation) نہیں ہے؟

(a) کاروبار (b) پیشہ

(c) روزگار (ملازمت) (d) صبح کی چہل قدمی

(iii) درج ذیل میں کون سی کاروبار کی خصوصیت نہیں ہے؟

(a) تجارت میں اشیاء کا سودا

(b) والد کا اپنے بیٹے کو پڑھانا

(c) آمدنی میں جوکھم اور غیر یقینیت کا شامل ہونا

(d) منافع کمانے کا مقصد ہونا۔

(iv) کاروبار کے معاشی مقاصد میں نہیں شامل ہیں

(a) گاہک بنانا (b) مسلسل نئی چیزیں سامنے لانا (اختراعات)

(c) روزگار کی تخلیق (d) وسائل کا بہتر ممکنہ استعمال

(v) کاروبار کے سماجی مقاصد میں شامل ہیں

(a) سماجی کے عام بہبود میں اشتراک

(b) معاشی وسائل کا زیادہ بہتر ممکنہ استعمال

(c) گاہک بنانا

(d) منافع پیدا کرنا

آپ نے کیا سیکھا

وہ سرگرمیاں جو انسان اختیار کرتے ہیں انہیں انسانی سرگرمیوں کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ معاشی سرگرمیاں اور غیر معاشی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں جو دولت کمانے کے لئے انجام دی جاتی ہیں انہیں معاشی سرگرمیاں کہا جاتا ہے۔ وہ سرگرمیاں جو سماجی اور نفسیاتی غرض سے اختیار کی جاتی ہیں انہیں غیر معاشی سرگرمیاں کہا جاتا ہے۔

- روٹی روزی کمانے کی غرض سے باقاعدگی کے ساتھ انجام دی جانے والی معاشی سرگرمیوں کو ذریعہ معاش مشغلہ کہا جاتا ہے۔ مشغلہ کو تین اقسام میں بانٹا جاسکتا ہے (i) پیشہ (Profession)، (ii) روزگار (Employment)، (iii) کاروبار۔
- پیشہ ایک ایسا ذریعہ معاش (مشغلہ) ہے جس میں مخصوص علم اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشہ کو بعض طرز عمل کی پابندی کرنی ہوتی ہے جن کو کسی پروفیشنل ادارے کے ذریعہ وضع کیا جاتا ہے۔ ہر پیشے کا بنیادی مقصد خدمات فراہم کرنا ہے۔
- روزگار ایک ایسا ذریعہ معاش ہے جس میں ایک فرد دوسرے فرد کے لئے ایک مقررہ آمدنی کے بدلے پابندی سے کام کرتا ہے۔ اسے آجر کے ذریعہ متعین کی جانے والی شرائط وضوابط کی پابندی کرنی ہوتی ہے۔
- کاروبار ایک سرگرمی ہے جس میں منافع کمانے کے لئے اشیاء کی فروخت، منتقلی اور مبادلہ کے لئے اشیا کی باقاعدہ پیداوار یا خریداری شامل ہوتی ہے۔
- کاروبار کی خصوصیات میں باقاعدہ بنیاد پر اشیاء کی فروخت یا مبادلہ اور خدمات شامل ہیں۔ اس میں منافع کمانے کی غرض سے رقم کی سرمایہ کاری شامل ہے مگر اس میں صلہ حاصل کرنے کا جوکھم اور غیر یقینیت بھی شامل ہوسکتی۔

- کوئی بھی ایسی چیز جسے کاروباری تنظیم ایک مخصوص وقت میں حاصل کرنا چاہتی ہے اسے کاروباری مقصد کہا جاتا ہے۔
- کاروباری مقاصد کی قسمیں

  سماجی مقصد

  معاشی مقصد

  انسانی مقصد

  قومی مقصد

  عالمی مقصد

- کاروباری سماجی ذمہ داری سے مراد کاروبار کے ان تمام فرائض اور ذمہ داریوں سے ہے جس میں سماج کی فلاح و بہبود کی جانب رہنمائی ہوتی ہے۔
- کے لئے کسی تاجر کے لئے ضروری ہے کہ وہ سماجی ذمہ داریوں کو ٹھیک ڈھنگ سے سمجھے کیونکہ:

  یہ عوام میں کاروبار کی تجارتی ساکھ پیدا کرتی ہے۔

  کاروبار کے طویل مدتی بقا اور نمو کو پروان چڑھاتی ہے۔

  اس سے ملازمین کو تسکین حاصل ہوتی ہے جس کا تعلق راست طور پر پیداواریت سے ہے۔

  صارفین اپنے حقوق کے بارے میں باخبر رہتے ہیں۔

- ہر کاروبار سماج کا حصہ ہے اور کاروبار سماج کے ہر اس حصے کے تئیں ذمہ دار ہوتا ہے جسے مختلف مفاداتی گروپ کہا جاسکتا ہے یہ مفاداتی گروپ مالکان، سرمایہ کار، ملازمین، سپلائر، گاہک، مسابقت کار، حکومت اور سماج پر مشتمل ہوتے ہیں
- سماجی اقدار معاشرہ کے بہتر مفاد میں اچھے اور مطلوبہ کاروباری ضابطہ اخلاق کی دلالت کرتی ہیں۔
- کاروباری اخلاقیات تجارتی معاملات کو اخلاقی طور پر جائز اصولوں کے مطابق انجام دینے کے طریقے اور ذرائع پیش کرتی ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی سے مراد اشیاء سے ہونے والی ماحول کی وہ گندگی ہے جس سے جاندار اور غیر جاندار دونوں پر منفی اثر پڑتا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی تین قسم کی ہوتی ہے۔

  (i) ہوائی آلودگی

نوٹ

(ii) آبی آلودگی، اور

(iii) زمینی آلودگی

- ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے ہر کاروبار کو تین قسم کے کردار نبھانے پڑتے ہیں۔

  احتیاطی، اصلاحی اور بیداری پیدا کرنا (معلوماتی کردار)

اختتامی مشق

1۔ معاشی اور غیر معاشی سرگرمیوں کی دو دو مثالیں دیجئے۔

2۔ (i) مقصد (ii) ماحصل کی بنیاد پر معاشی اور غیر معاشی سرگرمیوں کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

3۔ ذریعہ معاشی (مشغلہ) سے کیا مراد ہے؟

4۔ روزگار کی کنہیں دو خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

5۔ پیشہ (profession) کی کنہیں دو خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

6۔ اصطلاح 'کاروبار' "business" کی وضاحت کیجیے۔

7۔ بڑھئی کا کام کرنے والے کسی شخص کو ہم خرفہ (Vacation) میں لگا ہوا کیوں مانتے ہیں؟

8۔ ایک موچی جو اپنے لئے جوتے بناتا ہے اسے کاروبار میں شامل نہیں سمجھا جاتا کیوں؟

9۔ کاروبار کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

10۔ کاروبار کا کیا مطلب ہے؟ کاروبار کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے۔

11۔ کاروبار پیشے سے کس طرح مختلف ہے، تقریباً 60 الفاظ میں جواب دیجیے۔

12۔ مثالیں دیتے ہوئے کاروباری سرگرمیوں کے عام زمرے پر بحث کیجیے۔

13۔ تین طرح کے ذریعہ معاشی (مشغلہ) کی وضاحت کیجیے لوگ عموماً جسے اختیار کرتے ہیں۔

14۔ اگر سودے یا معاملات میں باقاعدگی نہیں ہے تو اس سرگرمی کو کاروبار نہیں کہا جا سکتا، کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ اپنے جواب کی تائید کی وجوہات بتائیے۔

15۔ صلہ حاصل کرنے کی غیر یقینیت کے باوجود کوئی تاجر کاروبار میں رقم کی سرمایہ کاری کرنے کا خواہش مند کیوں رہتا ہے؟

16 منافع کمانا کاروبار کا خاص مقصد ہے۔ وضاحت کیجیے۔

17 کاروبار کے معاشی مقاصد کی وضاحت کیجیے۔

18۔ کاروبار کے سماجی مقاصد بیان کیجیے۔

19۔ کاروبار کے قومی مقاصد کی اہمیت واضح کیجیے۔

20۔ کاروبار کے انسانی مقاصد کا شمار کرتے ہوئے اس کی وضاحت کیجیے۔

21۔ کاروبار کے عالمی مقاصد کی وضاحت کیجیے۔

22۔ کاروبار کی سماجی ذمہ داری سے کیا مراد ہے؟

23۔ مفاداتی گروپوں کی ایک فہرست تیار کیجیے جن سے کاروبار اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں میں تفاعل کرتا ہے۔

24۔ کاروبار کو سماج کے تئیں ذمہ دار کیوں ہونا چاہیے؛ کوئی تین اسباب بتائیے۔

25۔ گاہکوں کے تئیں کاروبار کی ذمہ داریاں بیان کیجیے۔

26۔ کاروبار کو حکومت کے تئیں کس طرح ذمہ دار ہونا چاہیے۔

27۔ ماحولیاتی آلودگی کیا ہے اور ماحولیاتی آلودگی کی اقسام بیان کیجیے۔

28۔ ہوائی آلودگی کے مختلف اسباب کی وضاحت کیجیے۔

29۔ ہوائی آلودگی کے تین اہم پہلو بیان کیجیے۔

30۔ آبی آلودگی کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

31۔ کاروبار سے ماحولیاتی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے۔ کوئی پانچ نکات بیان کیجیے۔

32۔ ماحولیاتی آلودگی کو روکنے میں کاروبار کا کیا کردار ہے؟ بیان کیجیے۔

33۔ ان اہم واقعات کا شمار کیجیے جن کا اثر برطانوی حکمرانی کے دوران ہندوستانی کاروبار پڑا ہے۔

34۔ ہندوستان نے تجارت کے میدان میں نمایاں معاونت کی ہے۔ اس بیان کی تائید میں کن ہی اعانتوں کا بیان کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جواب

1.1 A (i) T (ii) F (c) T

(iv) T (v) F

B۔ (i) غیر معاشی (ii) معاشی

(iii) غیر معاشی (iv) غیر معاشی

(v) معاشی (vi) غیر معاشی (vii) معاشی

1.2 I (i) ذریعہ معاش (occupation) (ii) مخصوص علم

نوٹ

(iii)روزگار (iv)ضابطہ اخلاق (v) آجر

II-b(i) d (ii) a (iii) c (iv)

1.3 1- (i) متفق (ii) غیرمتفق (iii) غیرمتفق

(iv) متفق (v) متفق (v) غیرمتفق (iv) غیرمتفق

2- (i) W (ii) W (iii) R

(iv) W (v) R (vi) R

1.4 (i)غلط (ii) صحیح (iii)غلط (iv)غلط (v)غلط

1.5 (i)غلط (ii) صحیح (ix)غلط (iv)غلط (v)غلط

1.6 (i) صحیح (ii) صحیح (ii)غلط (iv)غلط (v)غلط

1.7 (i) سماجی (ii) برآمد (iii) باقاعدگی یا پابندی سے (iv) ملازمین

1.8 (i) سماجی (ii) ذمہ داریا (iii) کم تر (iv) رضا کارانہ طور پر (v) شبیہہ

(vi) گلوبلائزیشن (vii) سماجی ذمہ داری (viii) حوصلہ شکنی

1.9 سماج: i،iii،ix

ملازمین: ii،iv،vi

گاہک: v،vi،viii

I.10 1- (i) نقصان دہ (ii) پسندیدہ (iv) ملاوٹ کیا ہوا

(iv) بنیاد (v) کاروبار اخلاقیات

II-c (i) d(ii) e (iii) a (iv) b (v)

1.11 I- (a)غلط (b) صحیح (c)غلط (d)غلط (e) صحیح

II° c (i) d (ii) b (iii) e (iv) a (v)

آپ کے لئے سرگرمیاں

- اپنے آس پاس کام پر جانے والے دس لوگوں کا پتہ لگایئے وہ اپنی روزی روٹی کمانے کے لئے کیا کرتے ہیں۔ ان کی

تجارت، پیشہ اور روزگار کے تحت درجہ بندی کیجیے۔

- کسی دوکاندار یا کسی تاجر شخص سے بات کیجیے اور پتہ لگایئے کہ
  - کسی طرح کی اشیاء یا خدمات کا کاروبار کرتے ہیں۔
  - وسائل جن میں وہ سرمایہ کاری کرتے ہیں جیسے زمین، محنت اور پونجی وغیرہ
  - منافع کمانے میں وہ کن جوکھم یا غیر یقینیت کا سامنا کرتے ہیں۔
- موجودہ ہندوستان میں برآمد اور درآمد کی اہم مدوں کے بارے میں کتابوں، رسائل اور اخباروں سے معلومات جمع کیجیے۔ اور کم سے کم ان پانچ بندرگاہوں کے نام لکھیے جو ہمارے ملک میں غیر ملکی تجارت کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔
- اپنے محلے کے کسی دکاندار یا دیگر تاجر سے ان کے کاروبار چلانے کے مقصد کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ ان مقاصد کی مختلف اقسام کی بنیاد پر درجہ بندی کیجیے۔ جنہیں آپ نے اس سبق میں پڑھا ہے۔
- ان دو ذمہ داریوں کی پہچان کیجیے جنہیں آپ کے محلے کے دکاندار سماج کے بہبود کے لئے انجام دیتے ہیں۔
- کیا آپ کے یہاں کا ماحول آلودہ ہے؟ اگر ہاں تو ایسی آلودگی کے اسباب کی ایک فہرست بنایئے۔ ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کے لئے آپ قدم اٹھانے کی تجویز پیش کریں گے۔